ساہتیہ اکیڈمی کا 'مصنف سے ملاقات' پروگرام، نوتیج سرنہ کی ادبی زندگی پر گفتگو

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکیڈمی نے اپنے مشہور پروگرام 'مصنف سے ملاقات' کے تحت معروف انگریزی مصنف اور سابق سفارتکار نوتیج سرنہ کو مدعو کیا، جہاں انہوں نے اپنے ادبی سفر اور تخلیقی تجربات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ یہ نشست انڈیا انٹرنیشنل سینٹر میں منعقد ہوئی، جس میں مختلف مصنفین، سفارتکار، پبلشرز اور صحافیوں نے شرکت کی۔ نوتیج سرنہ نے اپنی گفتگو کے دوران بتایا کہ ان کے سفر نے ان کے لکھنے کے عمل پر گہرا اثر ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ ادبی ادب فرد کے ذاتی مزاج سے جنم لیتا ہے، لیکن اس کو لکھنے کا فن ہی اسے قابل مطالعہ اور اہم بناتا ہے۔ سرنہ نے اپنے ادبی سفر کا آغاز کالج میگزین اور اخبارات میں لکھ کر کیا، اور بتایا کہ ان کا پہلا مضمون ۱۹۷۰ء میں 'ہندوستان ٹائمز' کے ہفتہ وار ضمیمہ میں شائع ہوا تھا، جس میں انہوں نے کیفے ہاؤس کی ثقافت پر لکھا تھا۔

انہوں نے اپنے والدین اور ان کی کتابوں کا شکریہ ادا کیا، جو ہمیشہ ان کے گھر میں دستیاب رہتی تھیں۔ نوتیج سرنہ نے اپنی سفارتی خدمات کے دوران سیاست اور پالیسی سے ہٹ کر کہانیاں لکھنا شروع کیں، جس سے ان کا ادبی کام ان کی ذاتی زندگی سے مختلف رہا۔ انہوں نے اپنے مشہور ناول 'دی اگزائل' پر بات کرتے ہوئے کہا کہ

مصنف نوتیج سرنہ اظہار خیال کرتے ہوئے

یہ ناول مہاراجہ دلیپ سنگھ کی زندگی پر مبنی ہے، جس کے لیے انہوں نے لاہور اور پیرس کے کئی سفر کیے۔ پروگرام کی ابتدا میں ساہتیہ اکیڈمی کے صدر مادھو کاشک نے نوتیج سرنہ اور مالا شری لال کا خیر مقدم کیا اور انہیں کتب اور شال پیش کی۔

اکیڈمی کے سکریٹری کے سرینواس راؤ نے خیر مقدم خطاب پیش کیا۔ پروگرام کے اختتام پر نوتیج سرنہ نے حاضرین کے سوالات کا جواب دیا۔